



## تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر تم میں سے کسی کے دروازے سے ایک نہر بہے اور وہ اس میں ہر روز پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو، تو کیا اس کے بدن میں ذرا بھی میل کچیل باقی رہ سکتا ہے؟

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ انہوں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے ہوئے سنا: "تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر تم میں سے کسی کے دروازے سے ایک نہر بہے اور وہ اس میں ہر روز پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو، تو کیا اس کے بدن میں ذرا بھی میل کچیل باقی رہ سکتا ہے؟" صحابہ نے عرض کیا: اس کے بدن میں میل کچیل ذرا بھی باقی نہیں رہے گا لہذا آپ نے فرمایا: "یہی مثال ہے پانچ نمازوں کی ان کے ذریعے اللہ گناہوں کو مٹا دیتا ہے" [صحیح] [متفق علیہ]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوٹے گناہوں کے ازالے کے معاملے میں دن اور رات میں پانچ بار پڑھی جانے والی نمازوں کی مثال انسان کے دروازے سے بہنے والی اس نہر سے دی ہے، جس میں وہ ہر روز پانچ بار غسل کرتا ہو اور جس کے نتیجے میں اس کے بدن میں میل کچیل بالکل باقی نہ رہتے ہوں۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/4968>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

